

أَرْض تَوْتُ ط إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ع

ہے، از خود ہر شے کا علم رکھتا ہے اور جسے پسند فرمائے باخبر بھی کر دیتا ہے ۵

ایاتھا ۳۰ ۳۲ سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۷۵ رُكُوعَاتُهَا ۳

رکوع ۳

سورة السجدة کی ہے

آیات ۳۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الْم ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ

الف لام میم ☆ ۵ اس کتاب کا اتارا جانا، اس میں کچھ شک نہیں کہ تمام جہانوں کے پروردگار کی

الْعَالَمِينَ ۲ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ج بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ

طرف سے ہے ۵ کیا کفار و مشرکین یہ کہتے ہیں کہ اسے اس (رسول ﷺ) نے گھڑ لیا ہے۔ بلکہ وہ آپ

رَبِّكَ لَتَنْذِرًا قَوْمًا مَا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ

کے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ اس قوم کو ڈر سنائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۳ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت پائیں ۵ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان

وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ط مَا

ہے (اسے) چھ دنوں (یعنی چھ مدتوں) میں پیدا فرمایا پھر (نظام کائنات کے) عرش (اقتدار) پر اپنی شان کے مطابق

لَكُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ط أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۴

جلوہ افروز ہوا، تمہارے لئے اسے چھوڑ کر نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی سفارشی، سو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ ۵

يَذَرُ الْأُمَرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ

وہ آسمان سے زمین تک (نظام اقتدار) کی تدبیر فرماتا ہے پھر وہ امر اس کی طرف ایک دن میں